روزنامہ پاکستان ملتان

چیف ایڈیٹر مجیب الرحمن شامی

THE DAILY
PAKISTAN
MULTAN

ایڈیٹر عمر مجیب شامی

جلد 27 بدھ 20 محرم الحرام 1439ھ 11 اکتوبر 2017ء 26 اسوج 2074 ب، صفحات 16، قیمت 13 روپے شمارہ 336

لہسن کی کاشت اور جڑی بوٹیوں کی تلفی

زراعت نامہ

نوید عصمت کاہلوں

لہسن کا شمار دنیا کی قدیم ترین سبزیوں میں ہوتا ہے۔ چین لہسن کی پیداوار اور رقبے کے لحاظ سے دنیا میں پہلے نمبر پر ہے اور اس کی اوسط پیداوار 8.3 ٹن فی ایکڑ ہے جبکہ پاکستان میں لہسن کی اوسط پیداوار 3 ٹن فی ایکڑ ہے۔ لہسن پاکستان کے تمام صوبوں میں کاشت کیا جاتا ہے لیکن پنجاب میں لہسن گوجرانوالہ، فیصل آباد اور ڈویژن میں زیادہ رقبے پر کاشت کیا جاتا ہے۔ لہسن میں لحمیات کے ساتھ ساتھ کیلشیم اور فاسفورس وافر مقدار میں پایا جاتا ہے۔ اس کی منفرد خصوصیت یہ ہے کہ جسم میں کولیسٹرول کم کر کے خون کی شریانوں میں گھلاتا ہے اور ان میں چربی کے جماؤ کو روکتا ہے۔ جراثیم کش ہونے کی وجہ سے جسم میں پیدا ہونے والے زہریلے مادوں کا تریاق مہیا کرتا ہے۔ ریح، بواسیر، فالج، تپ دق، امراض دل و معدہ، جوڑوں کی سوزش، دردوں، ہائی بلڈ پریشر اور خارش کے علاج میں مفید پایا گیا ہے۔ معمولی ورزشی پروگرام کے ساتھ اس کی 7 پوتھیاں مسلسل 20 دن تک روزانہ استعمال کی جائیں تو یہ موٹاپا کم کرتا ہے۔ لہسن کو سفوف کی شکل میں تیار کر کے مارکیٹ میں فروخت کیا جاتا ہے۔ لہسن کی پیداوار پر اثر انداز ہونے والے اہم عوامل میں پودوں کی تعداد کم ہونا، جڑی بوٹیوں کی فراوانی، طریقہ کاشت کا صحیح نہ ہونا، بیماریوں اور کھادوں کا غیر متناسب استعمال شامل ہیں۔

لہسن ٹھنڈے موسم کی فصل ہے اور اکتوبر کا مہینہ اس کی کاشت کے لئے موزوں ہے۔ 160 کلو گرام صحت مند پوتھیاں فی ایکڑ درکار ہوتی ہیں۔ لہسن کا بیج منظور شدہ قسم ہے۔ لہسن کی کاشت کے وقت ٹھنڈے موسم، چھوٹے دن اور کم درجہ حرارت کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ گٹھیوں کی نشوونما اور فصل کے پکنے کے لئے لمبے دن اور گرم خشک موسم موزوں ہوتا ہے۔ لہسن کو مختلف اقسام کی زمینوں میں کاشت کیا جا سکتا ہے لیکن زرخیز اور بہتر نکاسی آب والی میرا زمین زیادہ موزوں ہوتی ہے۔ زمین تیار کرنے کے لئے ایک مرتبہ مٹی پلٹنے والا ہل چلایا جائے اس کے بعد 2 سے 3 بار عام ہل چلا کر اور سہاگہ دے کر زمین کو اچھی طرح ہموار کر لیا جائے۔ پوتھیوں کو ہموار زمین پر لائنوں میں کاشت کیا جائے۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ 10 سینٹی میٹر اور لائنوں کا درمیانی فاصلہ 20 سینٹی میٹر رکھا جاتا ہے۔ لہسن کی فصل کو خشک زمین میں کاشت کیا جائے اور کاشت کے فوری بعد پانی لگایا جائے۔ بعد میں 3 سے 4 آبپاشیاں ہفتہ وار کی جائیں اور اس کے بعد موسم سرما کے دوران 15 دن کے وقفے سے جبکہ آخر میں فصل تیار ہونے پر حسب ضرورت پانی لگایا جائے۔ لہسن کے لئے فی ایکڑ 55 کلو گرام نائٹروجن، 25 کلو گرام فاسفورس اور 50 کلو گرام پوٹاش کی ضرورت ہوتی ہے۔ نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش کے اس تناسب کو حاصل کرنے کے لئے 2 بوری یوریا، ایک بوری ڈی اے پی اور ایک بوری پوٹاش استعمال کی جائے۔ فاسفورس اور پوٹاش کی ساری کھاد اور نصف نائٹروجنی کھاد بوائی کے وقت جبکہ باقی نصف نائٹروجنی کھاد دسمبر میں 15 دن کے وقفے سے 2 دفعہ ڈال کر آبپاشی کی جائے۔ جڑی بوٹیاں لہسن کی فصل کو شدید نقصان پہنچاتی ہیں۔ جڑی بوٹیوں کا مقابلہ کرنے میں فصل اپنی کمزور واقع ہوتی ہے بعض اوقات تمام فصل ختم ہو جاتی ہے۔ اکتوبر کاشتہ لہسن کی جڑی بوٹیوں میں [illegible]، باتھو، مینا، دمبی سٹی، سوانکی، قلفہ، کرنڈ اور چولائی وغیرہ شامل ہیں۔ لہسن سے جڑی بوٹیاں تلف کرنے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ بجائی کے وقت مناسب جڑی بوٹی مار زہر استعمال کی جائے اور کاشت کے 2 سے 3 ماہ بعد ایک مرتبہ گوڈی کر دی جائے۔ اگاؤ سے پہلے جڑی بوٹی مار زہریں ایس میٹولا کلور، پینڈی میتھالین، آکسی فلورفن یا کلوڈینا فوپ اور اگاؤ کے بعد آکسی فلورفن بطور سپرے استعمال کی جا سکتی ہیں۔ [illegible] اگر پانی زیادہ لگ جائے تو چھوٹے لہسن کا اگاؤ متاثر ہو سکتا ہے۔ پینڈی میتھالین اور ایس میٹولا کلور جڑی بوٹیوں کو کافی بہتر طور پر تلف کرتی ہیں لیکن لہسن کو نقصان پہنچاتی ہے۔ اگر یہ جڑی بوٹی مار زہریں 800 ملی لٹر یا زیادہ مقدار میں استعمال ہو جائے تو لہسن کی بڑھوتری کی رفتار کم کر دیتی ہیں۔ اگر لہسن زیادہ گہرائی پر کاشت ہو جائے یا ایک تریوں سے کاشت کیا گیا ہو تو جڑی بوٹی مار زہریں زیادہ نقصان پہنچاتی ہیں۔

جڑی بوٹی مار زہر آکسی فلورفن اگاؤ سے پہلے استعمال کرنے کی صورت میں پینڈی میتھالین اور ایس میٹولا کلور کے مقابلے میں زیادہ محفوظ ہے۔ یہ زہر مفید زمینی جراثیم کو کم سے کم نقصان پہنچاتی ہے۔ اگاؤ سے پہلے استعمال کی صورت میں لہسن کے لئے محفوظ ترین زہر قرار دی جا سکتی ہے۔ یہ زہر بجائی کے ایک دن بعد سے لے کر 10 فیصد تک نکلنے ہونے تک لہسن پر استعمال کی جا سکتی ہے۔ لیکن اگاؤ کے بعد استعمال کی صورت میں یہ زہر لہسن کی سفید اقسام مثلاً کا [illegible] لہسن اور دیگر اقسام کے پتوں کو زیادہ نقصان پہنچاتی ہے۔ لہسن کا قد اور جڑیں چھوٹا ہو جاتا ہے۔ دونوں حالتوں میں اس زہر کے منفی اثرات کم سے کم ہوتے ہیں۔ متاثر ہونے والی اقسام کے پتے صحت مند نکلتے ہیں۔ لیکن جب سفید لہسن کے 5 سے 6 پتے نکل چکے ہوں تو اسے کافی نقصان پہنچاتی ہے۔ بہر کیف لہسن کی کسی قسم پر منفی اثرات ظاہر ہو بھی جائیں تو سپرے کرنے کے ایک ماہ بعد ساری فصل زیادہ بہتر طرح بحال ہو جاتی ہے۔ لہسن کی فصل پر تھرپس کا شدید حملہ ہوتا ہے۔ تھرپس کے بالغ کیڑے لمبوترے اور پیلے یا بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔ ان کی لمبائی ایک ملی میٹر ہوتی ہے۔ نر بالغ بے پر ہوتے ہیں جبکہ مادہ کے پر لمبے کنارے اور پتلی بال نما کنارے پر ہوتے ہیں۔ یہ کیڑا پتوں پر حرکت کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ بالغ اور بچے دونوں نقصان پہنچاتے ہیں۔ حملہ شدہ پودے کے پتے ٹیڑھے ہو جاتے ہیں اور بعد میں خشک ہو کر گر جاتے ہیں۔ حملہ شدہ پودے پر گٹھیاں نہیں بنتے۔ تھرپس کے مربوط انسداد کے لئے جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں اور فصل کی گوڈی کی جائے۔ پودوں کو سوکا نہ آنے دیا جائے کیونکہ خشک موسمی حالات میں اس کا حملہ شدت اختیار کر جاتا ہے۔

☆☆☆